اذان کا صحیح طریقہ



مصنف
سالک قاری محمد نسیم اختر قادِری رضوی نوری ازہری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اذان کا صحیح طریقہ

مصنف

سیکرٹری:-تحریک تحفظ ایمان

سالک: قاری محمد نسیم اختر قادِری رضوی نوری ازہری

مقام-سنوریا، پوسٹ-مصرولیا، تھانہ-چریا، ضلع-مشرقی چمپارن (موتی ہاری)

بہار-845415

نام کتاب: اذان کا صحیح طریقہ

مصنف: سالک قاری محمد نسیم اختر قادِری رضوی نوری ازہری

مقام-سنوریا، پوسٹ-مصرولیا، تھانہ- چریا، ضلع -مشرقی چمپارن (موتی ہاری) بہار

نظر ثانی:

1. سالک مفتی محمد رضا قادِری مصباحی

خادم تدریس: الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور اعظم گڑھ، یو. پی۔

2. سالک- حضرت مولانا طفیل احمد قادری

مقام و پوسٹ:- مہوآوا، تھانہ:- چریا، ضلع:-مشرقی چمپارن (موتی ہاری) بہار

3. سالک- حضرت مولانا محمد ضیاء المصطفیٰ قادِری رضوی نوری ازہری

مقام و پوسٹ:- مہوآوا، تھانہ:- چریا، ضلع:-مشرقی چمپارن (موتی ہاری) بہار

4. حضرت حافظ و قاری محمد وقار اعظم نوری

مقام و پوسٹ و تھانہ:- چریا، ضلع:-مشرقی چمپارن (موتی ہاری) بہار

5. حضرت مولانا محمد عابد رضا مصباحی

مقام و پوسٹ:- میر پور، تھانہ:- چریا، ضلع:- مشرقی چمپارن (موتی ہاری) بہار

6. قاری محمد شمشاد جامعی امجدی

ڈوگرا، شریف مرزا نگر مہوا، ویشالی (بہار)

7. حافظ و قاری محمد معین الدین

نظام آباد، تلنگانہ-503001

تصحیح: مولانا طفیل احمد قادِری

صفحات: 22

باہتمام: تحریک تحفظ ایمان

کمپوزنگ: تحریک تحفظ ایمان سیکرٹری

+919934504478

سن طباعت: 2023ء مطابق 1445ھ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۲

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ

یَا لَطِیْفُ لَمْ یَزَلْ　　اَلْطِفْ بِنَا فِیْمَا نَزَلْ

اَنْتَ قَوِیٌّ نَّجِّنَا　　عَنْ قَھْرِكَ یَوْمَ الْخَلَلْ

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا　　حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَہْ

اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی　　وَابْنَا ھُمَا وَالْفَاطِمَہْ

یَا شَیْخ عَبْدَ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِّلّٰہِ

شرف انتساب

میں اپنی اس تصنیف کو اپنے پیرو مرشد وارث علوم اعلیٰ حضرت جانشین حضور مفتی اعظم ہند سلطان الفقہا زبدۃ المحققین فخر ازہر حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ و مولانا مفتی الحاج محمد اختر رضا خاں قادِری ازہری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی جانب منسوب کر رہا ہوں۔

فقیر محمد نسیم اختر قادِری

سببِ تحریر۔

ماشاءاللہ تعالیٰ محب گرامی حضرت سالک قاری محمد نسیم اختر قادِری صاحب نے یہ ایک ایسی کتاب تصنیف کی ہے جس سے عوام وخواص سبھی استفادہ کرسکیں گے۔اکثر مساجد کے مؤذن حضرات درست اذان نہیں دے پاتے ہیں، یہاں تک کہ مدارس عربیہ اورمکاتب اسلامیہ کے بھی بہت سے طلباء مسائل اذان سے ناواقف ہوتے ہیں اور نتیجتاً جب وہی طلباء بعد فراغت امامت کرتے ہیں اور کبھی اذان واقامت پڑھنے کا موقع ملتا ہے تو اذان واقامت پڑھتے وقت اپنے ناواقفیت کے سبب سے غلطی کرتے ہیں،اسی سبب سے قاری صاحب نے بہت محنت کرکے معتبر کتب کے حوالے سے مسائل کوقلم بند کیا ہے اورساتھ ہی ساتھ کتابوں کا حوالہ بھی دیا ہے تاکہ کوئی ان مسائل کو ڈھونڈھنا چاہے تو ڈھونڈھنے والے کو دشواری نہ ہو رب قدیر کی بارگاہ میں دعا گوہوں کہ مولیٰ تعالیٰ موصوف کے علم وعمل میں برکتیں عطا فرمائے اور اس کتاب سے عوام وخواص کو فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

حافظ وقاری محمد وقار اعظم نوری

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآاِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًاوَّقَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ○

﴿اس سے اچھی کس کی بات، جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک کام کرے اور یہ کہے کہ میں مسلمانوں میں ہوں﴾ ﴿بہار شریعت﴾

امیر المؤمنین فاروق اعظم اور عبداللہ بن زید بن عبد ربّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اذان خواب میں تعلیم ہوئی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "یہ خواب حق ہے" عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا "جاؤ بلال کو تلقین کرو، وہ اذان کہیں کہ وہ تم سے زیادہ بلند آواز ہیں۔" اس حدیث کو ابوداؤد و ترمذی و ابن ماجہ و دارمی نے روایت کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم فرمایا کہ "اذان کے وقت کانوں میں انگلیاں کرلو، کہ اس کے سبب آواز زیادہ **بلند** ہوگی۔" اس حدیث کو ابن ماجہ نے عبدالرحمٰن بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ (بہار شریعت)

حدیث:- مسلم و احمد و ابن ماجہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ "مؤذنوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے زیادہ دراز

ہوں گی۔" علامہ عبدالرؤف مناوی تیسیر میں فرماتے ہیں، یہ حدیث متواتر ہے اور حدیث کے معنی یہ بیان فرماتے ہیں کہ مؤذن رحمت الٰہی کے بہت امیدوار ہوں گے کہ جس کو جس چیز کی امید ہوتی ہے، اس کی طرف گردن دراز کرتا ہے یا اس کے یہ معنی ہیں کہ ان کو ثواب بہت ہے اور بعضوں نے کہا یہ کنایہ ہے، اس سے کہ شرمندہ نہ ہوں گے اس لئے کہ جو شرمندہ ہوتا ہے، اس کی گردن جھک جاتی ہے۔ (بہار شریعت)

حدیث:- امام احمد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں "مؤذن کی جہاں تک آواز پہنچتی ہے اس کے لیے مغفرت کردی جاتی ہے اور ہر تر وخشک جس نے اس کی آواز سنی اس کی تصدیق کرتا ہے۔" اور ایک روایت میں ہے کہ "ہر تر وخشک جس نے آواز سنی اس کے لیے گواہی دے گا۔" دوسری روایت میں ہے۔ "ہر ڈھیلا اور پتھر اس کے لیے گواہی دے گا۔"

(بہار شریعت)

حدیث:- طبرانی ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں "اذان دینے والا کہ طالب ثواب ہے، اس شہید کی مثل ہے کہ خون میں آلودہ ہے اور

جب مرے گا قبر میں اس کے بدن میں کیڑے نہیں پڑیں گے۔" (بہار شریعت)

حدیث:- طبرانی معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں "جس قوم میں صبح کو اذان ہوئی ان کے لیے اللہ کے عذاب سے شام تک امان ہے اور جن میں شام کو اذان ہوئی ان کے لیے اللہ کے عذاب سے صبح تک امان ہے۔" (بہار شریعت)

حدیث:- امام احمد ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں "اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اذان کہنے میں کتنا ثواب ہے تو اس پر باہم تلوار چلتی۔" (بہار شریعت)

مسئلہ:- جب اذان ختم ہو جائے تو مؤذن اور سامعین (سننے والا) درود شریف پڑھیں اس کے بعد یہ دعا پڑھیں۔ "اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْعَلْنَا فِیْ شَفَاعَتِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ" (بہار شریعت)

اذان کے کلمات

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔　　　　یہ ایک کلمہ ہوا۔(بہار شریعت)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہُ ۔

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہُ ۔

حَیَّ عَلَے الصَّلٰوۃُ ۔　　　　(اپنے چہرے کو داہنی جانب پھیریں)۔

حَیَّ عَلَے الصَّلٰوۃُ ۔　　　　(اپنے چہرے کو داہنی جانب پھیریں)۔

حَیَّ عَلَے الْفَلَاحُ ۔　　　　(اپنے چہرے کو بائیں جانب پھیریں)۔

حَیَّ عَلَے الْفَلَاحُ ۔　　　　(اپنے چہرے کو بائیں جانب پھیریں)۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَے الْفَلَاحُ ۔ کے بعد یہ کلمہ زیادہ کریں۔

اَلصّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمُ۔

اَلصّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمُ۔

اذان کے کلمات کو ٹھہر ٹھہر کر کہے۔یعنی۔اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ۔کہنے کے بعد کچھ دیر ٹھہرے اس کی مقدار یہ ہے کہ اذان کا جواب دینے والا جواب دے سکے ۔پھر اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ۔کہے یعنی دوسری بار۔

اذان و اقامت میں کلمۂ اَللّٰہُ اَکْبَرْ کی (ر) کو ساکن کرے حرکت نہ دے۔

(" زبدۃ الفقہ " حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ، صفحہ نمبر 163)

اذان و اقامت کی بعض غلطیاں جن کی طرف عام طور پر توجہ نہیں ہوتی

اذان و اقامت میں متعدد غلطیاں مثلاً

اِلٰـہَ اور رَسُوْل میں حرف مد کو بڑھانا (یعنی کھڑا (ـٰ) زبر کو اور واو (و) کو اس کے حد سے زیادہ کھینچنا)۔حَیَّ میں زبر کو کھینچنا عَلَی الصَّلٰوۃ میں ع کو حذف کر دینا۔ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمُ میں صلٰوۃ کے ل کو بہت کھینچنا۔اسی طرح لفظ اَللّٰہُ

اَکْبَـرُ میں اَللّٰہُ کے ل کو مدطبعی سے زیادہ کھینچنا۔

اذان میں تیرہ کلمات کفر۔

1۔ اَللّٰہُ کو مد سے بولنا۔ یہ غلط ہے۔اس طرح کہ اَللّٰہُ کے ہمزہ کو اتنا کھینچنا کی مد ہو جائے۔(آللّٰہُ) یا پھر اَللّٰہُ کے (ہ) کے پیش کو اتنا کھینچنا کی مد ہوجائے۔(اَللّٰھُو)۔ یہ غلط ہے۔

2۔ اَکْبَرُ کو اَکْبَارُ بولنا۔ یہ غلط ہے۔ اَکْبَرُ کے (ب) کو اتنا کھینچنا کی وہ مد ہوجائے اور اس میں ایک الف (ا) بڑھ جائے۔

3۔ اَشْھَدُ کو اَشْھَادُ بولنا۔ یہ غلط ہے۔ اَشْھَدُ کے (ہ) کو اتنا کھینچنا کی وہ مد ہوجائے اور اس میں ایک الف (ا) بڑھ جائے۔

4۔ اَشْھَدُ کو اَسْھَدُ بولنا۔ یہ غلط ہے۔کہ اَشْھَدُ کے (ش) کو (س) سے بدل دینا ہے۔

5۔ حَیَّ کو ھَیَّ بولنا۔ یہ غلط ہے۔کہ حَیَّ کے (ح) کو (ہ) سے بدل دینا ہے۔

6۔ ہ کو ح بولنا۔ یہ غلط ہے۔کہ (ہ) کو (ح) سے بدل دینا ہے۔

7۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو لَآ اِلٰہَ اِلَا اللّٰہُ بولنا۔ یہ غلط ہے۔یعنی اِلَّا اللّٰہُ کے کلمہ کو بغیر تشدید پڑھنا ہے۔جیسے اِلَا اللّٰہُ۔

8۔ اَشْھَدُ کو شَھَدُ بولنا۔ یہ غلط ہے۔کہ اَشْھَدُ کے ہمزہ (اَ) کو حذف کر دینا ہے۔

9۔ مُحَمَّدً کو مُحَامَّدً بولنا۔ یہ غلط ہے۔ مُحَمَّدً کے (ح) کو اتنا کھینچنا کے وہ مد ہو جائے اور اس میں ایک الف (ا) بڑھ جائے۔

10۔ اَنَّ کو اَنَّا بولنا۔ یہ غلط ہے۔کہ اَنَّ کے (نَّ) کو اتنا کھینچنا کے وہ مد ہو جائے اور اس میں ایک الف (ا) بڑھ جائے۔

11۔ فَلَاحُ کو فَلَحُ بولنا۔ یہ غلط ہے۔کہ فَلَاحُ کے (ا) الف کو حذف کر دینا ہے۔

12۔ اَلصَّلٰوۃُ کو آلصَّلٰوۃُ بولنا۔ یہ غلط ہے۔ اَلصَّلٰوۃُ کے (اَ) کو اتنا کھینچنا کے وہ مد ہو جائے اور اس میں ایک الف (ا) بڑھ جائے۔

13۔ حَیَّ کو حَیَ بولنا۔ یہ غلط ہے ۔ حَیَّ کے (ی) کی تشدید کو حذف کر دینا۔

("کیا آپ جانتے ہیں" ۔صفحہ نمبر- 345 مؤلف-سید آل رسول حسنین میاں برکاتی)

نوٹ:-

1۔ بیٹھ کر اذان کہنا مکروہ ہے اگر کہی تو اعادہ کی جائے ۔(بہار شریعت)

2۔ اذان کہتے وقت بات چیت کرنا منع ہے اگر کلام (بات چیت) کیا تو پھر سے اذان کہی جائے گی ۔(بہار شریعت)

3۔ کلمات اذان کو قواعد موسیقی پر گانا بھی لحن و ناجائز ہے۔(بہار شریعت)

4۔ اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر کہے اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ دونوں مل کر ایک کلمہ ہوا دونوں کے بعد سکتہ کرے درمیان میں نہیں اور سکتہ کی مقدار یہ ہے کہ جواب دینے والا جواب دے لے اور سکتہ کا ترک کرنا مکروہ ہے اور ایسی اذان کا اعادہ مستحب ہے۔(بہار شریعت)

5۔ خُنثیٰ و فاسق اگر چہ عالم ہی ہو اور نشہ والے اور پاگل اور ناسمجھ بچّے اور جنب کی

اذان مکروہ ہے ان سب کی اذان کا اعادہ کیا جائے۔(بہارشریعت)

6۔ سمجھ والا بچّہ اور غلام اور اندھے اور ولد الزنا اور بے وضو کی اذان صحیح ہے مگر بے وضو اذان کہنا مکروہ ہے۔(بہارشریعت)

7۔ مؤذن کو حالت اذان میں چلنا مکروہ ہے اور اگر کوئی چلتا جائے اور اسی حالت میں اذان کہتا جائے تو اعادہ کریں۔(بہارشریعت)

8۔ طاقت سے زیادہ آواز **بلند** کرنا مکروہ ہے۔(بہارشریعت)

9۔ مسجد میں اذان کہنا مکروہ ہے۔(بہارشریعت)

10۔ اذان کہتے وقت کانوں کے سوراخ میں انگلیاں ڈالے رہنا مستحب ہے اور اگر دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ لے تو بھی اچھا ہے۔(بہارشریعت)

11۔ جنب بھی اذان کا جواب دے۔ حیض ونفاس والی عورت اور خطبہ سننے والے اور نماز جنازہ پڑھنے والے اور جو جماع میں مشغول یا قضائے حاجت میں ہو ان پر جواب نہیں۔(بہارشریعت)

12۔اگر اذان غلط کہی گئی، مثلاً لحن کے ساتھ تو اس کا جواب نہیں بلکہ ایسی اذان سنے

بھی نہیں۔(بہار شریعت)

اذان کا جواب

1۔ جب اذان سنے تو جواب دینے کا حکم ہے یعنی مؤذن جو کلمہ کہے اس کے بعد سننے والا بھی وہی کلمہ کہے مثلاً مؤذن اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہے تو سننے والا بھی جب مؤذن چپ ہو تو اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہے۔

2۔ مؤذن اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو سننے والا بھی اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے۔

3۔ مؤذن اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے تو سننے والا بھی اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے۔

اور مستحب یہ ہے کہ درود شریف پڑھے اور انگوٹھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں سے لگائے اور کہے۔

قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ۔

4۔ مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃْ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحْ کہے تو سننے والا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔اور اس کو بھی ملالے بہتر ہے۔

مَاشَآءَاللّٰهُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَآءُ لَمْ یَکُنْ۔

5۔ مؤذن اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمُ کہے تو سننے والا

صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہے۔

6۔ مؤذن اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے تو سننے والا

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے۔

7۔ مؤذن لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو سننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے۔

(بہار شریعت جلد اول حصّہ سوم،اذان کا بیان،المجمعُ المصباحی مبارک پور اعظم گڑھ،یو.پی)

اقامت کے کلمات

اقامت کے کلمات کو بغیر رُکے جلدی جلدی کہے یہ مستحب طریقہ ہے اور اذان کی طرح ٹھہر ٹھہر کر کہنا مکروہ ہے۔اقامت میں ہر کلمہ پر وقف کا سکون کرتا رہے یعنی دوسرے کلمہ سے حرکت کے ساتھ وصل نہ کرے۔اقامت میں سکون کی نیت کرے

کیونکہ اس میں رُک رُک کر کلمہ نہیں کہا جاتا ہے۔

(" زبدۃ الفقہ " حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ۔ صفحہ نمبر- 163)

اقامت جلد جلد کہے اور درمیان میں سکتہ نہ کرے اور نہ کانوں پر ہاتھ رکھے۔

(بہار شریعت)

اَللّٰهُ اَكْبَرْ اَللّٰهُ اَكْبَرْ۔ یہ ایک کلمہ ہوا پھر اَللّٰهُ اَكْبَرْ اَللّٰهُ اَكْبَرْ یہ دونوں مل کر دو کلمے ہوئے ہم ان دونوں کلمے کو ایک ساتھ بغیر رُکے اور سکون کی نیت کے ساتھ اَكْبَرْ کی رْ کو جزم دیتے ہوئے بغیر حرکت کے پڑھیں گے۔ جیسے جو پڑھنا ہے اسی طرح سے لکھا گیا ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرْ اَللّٰهُ اَكْبَرْ اَللّٰهُ اَكْبَرْ اَللّٰهُ اَكْبَرْ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهُ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃُ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃُ (اپنے چہرہ کو داہنی جانب پھیریں)۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ (اپنے چہرہ کو بائیں جانب پھیریں)۔

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ　　　قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔

نوٹ:-

1. امام نے اقامت کہی تو قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے وقت آگے بڑھ کر مصلیٰ پر چلا جائے۔(بہارشریعت)

2. جس نے اذان کہی اگر موجود نہیں تو جو چاہے اقامت کہے اور بہتر امام ہے اور مؤذن موجود ہے تو اس کی اجازت سے دوسرا کہہ سکتا ہے کہ یہ اسی کا حق ہے اور اگر بے اجازت کہی اور مؤذن کو ناگوار ہو تو مکروہ ہے۔(بہارشریعت)

3. اِقامت کی سنت اذان کے بہ نسبت زیادہ مؤکدہ ہے۔(بہارشریعت)

4. اِقامت کے وقت کوئی شخص آیا تو اسے کھڑے ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے بلکہ بیٹھ جائے جب حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ پر پہنچے اس وقت کھڑا ہو یوں ہی جو لوگ مسجد میں موجود ہیں وہ بھی بیٹھے رہیں اس وقت اٹھے جب مکبّر حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ پر پہنچے یہی حکم امام کے لئے ہے۔آجکل اکثر جگہ رواج پڑ گیا ہے کہ وقت اِقامت سب لوگ

کھڑے رہتے ہیں بلکہ اکثر جگہ تو یہاں تک ہے کہ جب تک امام مصلےٰ پر کھڑا نہ ہو اس وقت تک تکبیر نہیں کہی جاتی یہ خلاف سنت ہے۔(بہارشریعت)

5. اِقامت کا جواب مستحب ہے اس کا جواب بھی اذان کی طرح ہے صرف

قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں

اَقَامَهَااللّٰهُ وَاَدَامَهَامَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

یا

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَاوَجَعَلْنَامِنْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اَحْیَآءًوَّاَمْوَاتًا۔

کہے۔(بہارشریعت)

فوائد:-

1۔ لڑکا ہو یالڑکی پیدا ہونے پر اذان کہی جائے اوراس کا جواب دیا جائے اور

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃُ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ پر دائیں بائیں چہرہ پھیرے۔

(بہارشریعت)

2۔ بچّے اور مغموم کے کان میں اور مرگی والے اور غضبناک اور بدمزاج آدمی یا

جانور کے کان میں اور لڑائی کی شدت اور آتش زدگی کے وقت اور بعد دفن میّت اور جن کی سرکشی کے وقت اور مسافر کے پیچھے اور جنگل میں جب راستہ بھول جائے اور کوئی بتانے والا نہ ہو اس وقت اذان کہنا مستحب ہے۔ (بہار شریعت)

تحریک تحفظ ایمان

2020ء 1442ھ

T.T.I

CHIRAIYA

چریا مشرقی چمپارن (بہار)